Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عسیٰ اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۳۶ | جمعرات ۵ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ یکم شہادت ۱۳۶۱ ہش یکم اپریل ۱۹۸۲ء | نمبر ۷۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۱ مارچ / مارچ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ ہمارا قادر مطلق رحیم و کریم خدا اپنے خاص فضل سے ہمارے محبوب امام ہمام ایدہ اللہ کو صحت و تندرستی اور خوشحالی والی لمبی زندگی عطا کرے اور ہر لمحہ اپنی برکتوں سے نوازے اور ہر گام پر کامیابیاں عطا کرے آمین

مدر گیمبیا داؤد اجوارا کے ذریعے احمدیہ ہسپتال کے نئے مرحلے کا افتتاح

وزراء، مختلف ممالک کے سفیروں اور اہم شخصیات کی پُر وقار تقریب میں شمولیت

صدر مملکت کی طرف سے جماعتِ احمدیہ کے منصوبے کی بھرپور کامیابی کیلئے دعا

امیر و مبلغ گیمبیا مکرم مولوی داؤد حنیف صاحب کی کیبل گرام

مکرم داؤد حنیف صاحب گیمبیا مشن بذریعہ کیبل گرام اطلاع دیتے ہیں کہ

ہز ایکسیلنسی داؤدا کیرا جوارا پریذیڈنٹ ری پبلک آف گیمبیا نے احمدیہ ہسپتال کے نئے مرحلے کا "تانڈگ کنگانگ" کے مقام پر مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء کو سنگِ بنیاد رکھا۔ اس عظیم الشان اور پُر وقار تقریب میں مملکت گیمبیا کی کابینہ کے وزراء، بیرونی ممالک کے غیر متعینہ گیمبیا اور بین الاقوامی تنظیموں کے سربراہان، سنیئر سول اور پولیس آفیسروں اور شعبۂ زندگی کے ممتاز افراد نے شرکت کی۔ حاضرین کی تعداد آٹھ سو تھی۔

پریذیڈنٹ جمہوریہ گیمبیا نے اپنی تقریر میں جماعت کے گیمبیا میں تاریخی آغاز کے پس منظر کا ذکر کرتے ہوئے جماعت کی ان خدمات کو خراج تحسین ادا کیا جو جماعت نے ایک مختصر سی مدت میں روحانی طبی اور تعلیمی میدانوں میں انجام دی ہے۔ اس موقع پر جو پیغامات موصول ہوئے ان میں جناب وکیل التبشیر صاحب کا پیغام الحاج تیجان ابوبکر فون صدر جماعت احمدیہ گیمبیا نے پڑھ کر سنایا جس میں جماعت گیمبیا کو مبارکباد۔ دعاؤں اور نیک تمناؤں سے نوازا گیا تھا۔ مکرم داؤد حنیف صاحب امیر انچارج مبلغ جماعت احمدیہ گیمبیا نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ جس میں آپ نے جناب صدر صاحب مملکت گیمبیا اور معزز حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور قرآنی تعلیمات کی روشنی میں روحانی، جسمانی اخلاقی اور ذہنی میدانوں میں ترقیات حاصل کرنے کے لیے جماعت احمدیہ کی فلاسفی کا ذکر کیا امیر صاحب موصوف نے کہا کہ نصرت جہاں سکیم اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ پر گیمبیا میں ہی القاء کی تھی اور اس سکیم کے ہمہ گیر اثرات سے نائیجیریا گھانا سیرالیون اور گیمبیا سبھی فیضیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس ہسپتال کا آؤٹ ڈور مریضان کا حصہ اور دانتوں کے امراض کا حصہ صرف اٹھارہ ماہ میں مکمل ہو گیا ہے۔ دوسرا مرحلہ جس میں ۲۰ بستروں کا وارڈ ایک آپریشن تھیٹر اور رہائشی کوارٹر شامل ہیں اب زیر تعمیر ہے اس منصوبے میں ساٹھ بستروں تک توسیع کا پروگرام بھی شامل ہے جو بعد میں کیا جائے گا۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی صدر جمہوریہ گیمبیا نے سارے کمپلیکس کا دورہ کیا اس میں سفراء اور اعلیٰ نمائندے بھی ان کے ہمراہ تھے اس کے بعد انہوں نے مہمانوں کی کتاب پر دستخط کرتے ہوئے احمدیہ مسلم مشن کے پروگرام کے اس تازہ حصے کی بھرپور کامیابی کے لیے دعا کی اس کے بعد انہوں نے اس تقریب میں بھی شرکت کی جس میں مہمانوں کی خدمت میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔ تقریب میں شامل سبھی لوگوں نے جماعت احمدیہ کی کارکردگی کی تعریف کی۔ پولیس کا بینڈ اس موقع پر موجود تھا جس نے صدر محترم کی آمد اور روانگی پر قومی ترانے کی دھن بجائی۔ ریڈیو گیمبیا نے اس موقع پر صدر کی تقریر وکیل التبشیر تحریک جدید کے پیغام اور امیر صاحب کی تقریر کی تفاصیل نشر کیں۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سخت سر درد اور کل شام سے بلڈ پریشر میں اضافہ کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ موصوفہ کے بابرکت وجود کو اپنے فضل اور رحمت سے صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

مینیجر الفضل محترم گیانی عباد اللہ صاحب کل عصر کے وقت گول بازار کی طرف جاتے ہوئے چکر آنے سے سائیکل سے گر گئے آنکھ کے پاس سخت چوٹ لگی اور کافی خون بہا خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ آنکھ بچ گئی۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے کارکنان نے نہایت ہمدردی سے علاج کیا، مکرم عبدالجبار صاحب ڈسپنسر نے تین چار ٹانکے لگا کر پٹی باندھی۔ محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب نے بھی آکر دیکھا اور دوائی تجویز کی احباب کرام سے درخواست ہے کہ مکرم گیانی صاحب کی صحتیابی کے لیے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے اور تکلیف سے مخلصی عطا کرے۔ آمین۔

جماعتِ احمدیہ کی ترسٹھویں مجلسِ مشاورت کے دوسرے روز کی کارروائی

شوریٰ نظارت بہشتی مقبرہ کی رپورٹ پر تفصیلی غور و خوض اور حضور کے ارشادات

— قسط ۵ —

۶۳ ویں مجلس مشاورت کے دوسرے روز ۲۷ مارچ ۱۹۸۲ء کو دوسرا سیشن شام چار بج کر آٹھ منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری اور صدر جگہ پر رونق افروز ہونے سے ہوا۔ حضور نے دعا کروانے کے بعد محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبہ پنجاب کو فرمایا کہ وہ سٹیج پر آکر شوریٰ کی کارروائی میں حضور کی معاونت فرمائیں۔ چنانچہ اس اجلاس کے دوران محترم مرزا صاحب کو حضور کے پہلو میں بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا۔

سب سے پہلے حضور کے ارشاد پر سب کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ کی رپورٹ سب کمیٹی کے صدر محترم اعجاز نصر اللہ صاحب اسلام آباد نے پیش کی۔ اس سب کمیٹی کے اراکین کی تعداد بائیس تھی۔ اس سب کمیٹی کے سپرد ایجنڈے کی تجاویز ۷ اور ۸ تھی۔

ایجنڈے کی تجویز ۷ یہ تھی۔

"اگر ایک شخص کے بچے جوان ہیں اور ان کی مدد سے

باقی صفحہ ۸ پر

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

-• ۵ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ

-• یکم شہادت ۱۳۶۱ ہش

ایک مضبوط حصار جس پر کوئی دشمن حملہ آور نہیں ہو سکتا

اللہ تعالیٰ کو بندوں کا اس کے حضور تضرع کرنا اور زندگی کے ہر شعبہ میں عاجزانہ راہیں اختیار کرنا بہت پسند ہے جو لوگ عاجزانہ راہیں اختیار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں عظیم الشان انعاموں سے نوازتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادی صفت ہی اس نے یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ عاجزی سے بار بار اللہ کے حضور جھکنے والے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس صفت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ۝ (ھود آیت ۷۶)

ترجمہ:۔ ابراہیم حلیم الطبع، گڑگڑا گڑگڑا کر دعائیں کرنے والا اور ہمارے حضور بار بار جھکنے والا تھا۔

حضرت ابراہیم میں کمال کو پہنچی ہوئی اس صفت کی وجہ سے ہی اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا میں برگزیدہ کیا جیسا کہ فرمایا وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا (البقرہ آیت ۱۳۱) انہیں اپنا خاص دوست بنایا جیسا کہ فرمایا وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ۝ (النساء آیت ۱۲۶) اور پھر لوگوں کا انہیں پیشوا بنایا۔ جیسا کہ فرمایا اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا (البقرہ آیت ۱۲۵) اسی پر بس نہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے دین کو سب سے اچھا دین قرار دیا اور خاص طور پر اس صفت میں ان کی اتباع کو سب سے لازمی ٹھہرایا۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ (النساء آیت ۱۲۶)

ترجمہ:۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے خوب اچھی طرح سے عمل کرتے ہوئے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا ہو اور ابراہیم کے مسلک کی جو سلامت رو تھے پیروی اختیار کی۔

اس سے تضرع اور عاجزی سے خدا تعالیٰ کے حضور جھکنے اور اس کے حضور گڑگڑا گڑگڑا کر دعائیں مانگنے کی اہمیت ظاہر و باہر ہے۔

بندوں کا تضرع اور عاجزی اختیار کرنا خدا تعالیٰ کو اس قدر پسند ہے کہ وہ اس قوم کو جو اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے عذاب کی مستحق بن چکی ہو اس کے تضرع اختیار کرنے کے نتیجہ میں عذاب کا نشانہ بننے سے بچا لیتا ہے اور اس عذاب کو ٹلا دیتا ہے۔ اس کا اس نے متعدد جگہ قرآن مجید میں ذکر کیا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تضرع کو زبردست حصار قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو شخص امن کے زمانہ میں تضرع اور گڑگڑا گڑگڑا کر دعائیں مانگنے کو اپنا شیوہ بناتا ہے وہ ہر قسم کے اندرونی اور بیرونی خطرات سے بھی محفوظ ہو جاتا ہے نہ شیطان کو اس پر حملہ آور ہونے کی جرأت ہوتی ہے اور نہ شیطان صفت لوگ اس پر حملہ آور ہو کر اسے ناکام کرنے میں کبھی کامیاب ہوتے ہیں چنانچہ سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"صوفی کہتے ہیں جس شخص پر چالیس دن گزر جائیں اور خدا کے خوف سے ایک دفعہ بھی اس کی آنکھوں سے آنسو جاری نہ ہوں تو اس کی نسبت اندیشہ ہے کہ وہ بے ایمان ہو کر مرے۔ اب ایسے بھی بندگان خدا ہیں کہ چالیس دن کی بجائے چالیس سال گزر جاتے ہیں اور ان کی اس طرف توجہ نہیں ہوتی۔ دانشمند انسان وہ ہے جو بلا آنے سے پہلے بلا سے بچنے کا سامان کرے جب بلا نازل ہو جاتی ہے تو اس وقت نہ سانس کام دیتی ہے اور نہ دولت۔ دوست بھی اس وقت تک ہیں جب تک صحت ہے۔ پھر تو پانی دینے کے لئے بھی کوئی نہیں ملتا۔ آفات بہت ہیں ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلدی توبہ کرو کہ انسان کے گرد چیونٹیوں سے بڑھ کر بلائیں ہیں۔ جن لوگوں کا تعلق خدا تعالیٰ سے ہے جس طرح وہ بلاؤں سے بچائے جاتے ہیں۔ دوسرے ہرگز نہیں بچائے جاتے۔ تعلق بڑی چیز ہے کہ ع

بہ زیر سلسلہ رفتن طریق عیاری است

کوئی انسان نہیں جس کے لئے آفات کا حصہ موجود نہیں۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا۔ انسان کو مایوس بھی نہیں ہونا چاہیئے۔ ع

بر کریماں کارہا دشوار نیست

ایک منٹ میں کچھ کا کچھ کر دیتا ہے ؎

نومید مباش کہ رندان بادہ نوش

ناگاہ بیک خروش بمنزل رسیدہ اند

امن اور صحت کے زمانہ کی قدر کرو۔ جو امن و صحت کے زمانہ میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی تکلیف و بیماری کے زمانہ میں مدد کرتا ہے۔ سچے دل سے تضرع ایک حصار ہے جس پر کوئی بیرونی حملہ آوری نہیں ہو سکتی۔"

(بدر ۴ مئی ۱۹۰۸ء بحوالہ ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۸۰، ۳۸۱)

قطعات

(۱)

کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ

حق تعالیٰ نے ہے یہ بات کہی
نہ ٹلی ہے نہ ٹل سکے گی کبھی
لکھیے دیوار پر بقلم جلی
لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ

(۲)

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

دستِ قدرت نے کامیابی کی
کلکِ تقدیر سے نوید لکھی
ہوتے ہیں انبیاء و متبعین
نصرتِ حق سے کامیاب سبھی

محمد اسمٰعیل نادر قریشی
اردو منزل۔ راولپنڈی چھاؤنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باندونگ (انڈونیشیا) میں پہلی تربیتی کلاس

کلاس ایک ہفتہ جاری رہی۔ ایک سو طلباء کی شمولیت

مکرم عبدالمالک صاحب مبلغ سلسلہ مقیم باندونگ (انڈونیشیا)

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال باندونگ میں خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کی ایک ہفتہ کی پہلی تربیتی و تبلیغی کلاس منعقد ہوئی جو بہت کامیاب ثابت ہوئی اس کلاس میں خدام اور لجنہ اماء اللہ نے بڑے شوق اور کثرت کے ساتھ شرکت کی۔ باندونگ شہر کے علاوہ ضلع کی اردگرد کی قریبی جماعتوں کے نمائندے بھی شامل ہوئے۔ کلاس میں شامل ہونے والوں کی تعداد ایک سو تک پہنچ گئی اس کلاس کے قیام کے دو مقصد تھے

اوّل :- یہ کہ نوجوانوں کو تبلیغ کے لئے تیار کیا جائے اور ان کو پیش آمدہ مسائل کی دو دو تین تین دلیلیں سکھا دی جائیں۔ جو تبلیغ کے لئے بنیادی طور پر ضروری ہیں۔ نیز نظام سلسلہ اور خلافت حقہ اسلامیہ سے روشناس کرایا جائے۔

دوم :- یہ کہ خدام اور لجنات کو تربیتی امور سے واقفیت کرائی جائے۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ پچھلے دو ماہ جنوری اور فروری میں نئے احمدی ہونیوالے نوجوانوں میں سے چھ نوجوان باقاعدگی کے ساتھ کلاس میں حاضر رہے۔ بلکہ چار نوجوان ہفتہ بھر مسجد میں ہی رہے اور کلاس کے وقت کے علاوہ بھی جماعتی مسائل سے واقفیت حاصل کرتے رہے۔

یہ کلاس خدام الاحمدیہ کے قائد علاقہ مکرم رفیق احمد صاحب کی کوششوں سے خاکسار کی نگرانی میں مسجد احمدیہ "الناصر" باندونگ میں ۲۱ فروری ۱۹۸۲ء کو بروز اتوار شروع ہوئی اور مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۸۲ء بروز جمعۃ المبارک اختتام پذیر ہوئی۔ محترم رئیس التبلیغ صاحب ناسازیٔ طبع کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے۔ اس لئے کلاس کا افتتاح خاکسار نے کیا۔

پروگرام - یہ کلاس ہر روز ساڑھے چار بجے شام شروع ہو کر نو بجے تک جاری رہتی۔ ہر روز ابتدا میں ایک موضوع پر ایک گھنٹہ لیکچر ہوتا جس میں طلباء کو نوٹس بھی لکھوائے جاتے اور اس موضوع سے متعلق قرآن کریم کی آیات اور احادیث اور اقوال بزرگان کے حوالہ جات لکھوائے جاتے۔ ایک گھنٹہ کے لیکچر کے بعد آدھ گھنٹہ طلباء اس مسئلہ سے متعلق سوالات پوچھتے۔ جن کے جوابات دیئے جاتے اس کے بعد آدھ گھنٹہ نمازوں کے لئے وقف ہوتا تھا۔ نمازوں کے وقفہ کے بعد طلباء کے گروپ بنا دیئے جاتے جو آپس میں تبادلۂ خیالات کرتے اور پھر اس بحث کے دوران پیدا ہونے والے سوالات کے جوابات دیئے جاتے اس طرح یہ کلاس ہر روز قریباً نو بجے ختم ہوتی

چنانچہ کلاس کا پروگرام مندرجہ ذیل تھا۔

- اتوار :- مسئلہ - "طریقہ تبلیغ" و "نظام سلسلہ" مدرس مکرم جوینی صاحب صدر جماعت احمدیہ باندونگ۔
- سوموار - مسئلہ - "صداقت حضرت اقدس" مدرس مکرم مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ
- منگل - مسئلہ - "وفات مسیح" مدرس خاکسار عبدالمالک مبلغ سلسلہ احمدیہ۔
- بدھ - مسئلہ - "نبوت" مدرس مکرم عبدالرحمٰن صاحب نانانگ معلم لوکل۔
- جمعرات - مسئلہ - "خلافت فی الاسلام" مدرس مکرم شکری برمادی صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت
- جمعہ - امتحان و تقسیم انعامات، نصائح مبلغین و دعا اختتامی۔

پہلا دن - سب سے پہلے دن مکرم جوینی صاحب صدر جماعت احمدیہ باندونگ نے طلباء کو تبلیغ کرنے کے طریقے بتائے اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ میں قرآن کریم میں جو ارشاد فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ

اُدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

یعنی تبلیغ کے لئے سب سے ضروری بات یہ ہے کہ تبلیغ حکمت اور سمجھ بوجھ کے ساتھ موقعہ محل کے مطابق اور مخاطب کی قابلیت، رجحان اور مبلغ علم کا خیال رکھ کر کرنی چاہیئے اور تبلیغ سے پہلے زیر تبلیغ افراد کی ہدایت کے لئے دعا کرنی چاہیئے نیز اپنے لئے بھی دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پیغام حق پہنچانے میں میری صحیح راہنمائی فرمائے۔

اس کے بعد نظام سلسلہ کی برکات پر روشنی ڈالی اور بتایا دنیا میں روحانی نظام اور اتحاد اور اتفاق بغیر ایک نظام کے پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور جو لوگ ایک امام اور ایک مرکز نہیں رکھتے وہ پراگندہ ہوتے ہیں اور وہ دنیا میں روحانی طور پر ترقی نہیں کر سکتے ان کی تقریر کے بعد سوال و جواب کا پروگرام جاری رہا جس کے آپ نے جوابات دیئے۔

دوسرا دن - دوسرے دن مکرم شکری برمادی صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا لیکچر خلافت فی الاسلام کے موضوع پر تھا مکرم شکری صاحب نے آیت استخلاف

وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصلحت .... الخ

تلاوت کرنے کے بعد طلباء کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ وہ ضرور مومنوں کے اندر زمین میں اسی طرح خلفاء کا سلسلہ قائم رکھے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں میں قائم تھا اور بتایا کہ اسلام کی ترقی کے لئے مسلمانوں میں خلافت کا قائم ہونا ضروری ہے ان کے بعد سوال و جواب اور باہمی تبادلۂ خیالات کا سلسلہ جاری رہا

تیسرا دن - تیسرے دن مکرم مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ (انڈونیشیا) کا لیکچر مسئلہ "صداقت حضرت اقدس" پر تھا۔ آپ نے آیت

فقد لبثت فیکم عمرا من قبلہ افلا تعقلون

کے مطابق حضرت اقدس کی پہلی زندگی کا پاک ہونا ثابت کیا۔ اور اس کے بعد آیت۔

عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احدا الا من ارتضی من رسول

پڑھی اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ غیب پر اطلاع سوائے اپنے برگزیدہ رسول کے کسی کو نہیں دیتا اس کے بعد آپ نے پیشگوئی لیکھرام وضاحت سے بیان کی کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے لیکھرام کی موت کی خبر قبل از وقت حضرت اقدس کو دے دی تھی۔ جس کی اشاعت آپ نے قبل از وقت کر دی تھی جو آپ کی صداقت کا ایک چمکتا ہوا نشان تھا

چوتھا دن - چوتھے دن خاکسار نے طلباء کو مسئلہ وفات مسیحؑ کے متعلق قرآن کریم، احادیث اور بزرگان سلف کے اقوال سے دلائل بتائے۔

دلائل اور حوالہ جات کے بعد طلباء کے سوالات کے جوابات دیئے گئے اور اس کے بعد حسب سابق باہمی تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔

پانچواں دن - پانچویں دن مکرم عبدالرحمٰن صاحب NANANG نانانگ نے مسئلہ نبوت پر دلائل دیئے

چھٹا دن - آخری دن طلباء و طالبات کا امتحان لیا گیا۔ ہر مضمون کے علیحدہ علیحدہ سوالات کے پرچے تھے۔ جس کے حل کرنے کیلئے ۲۰ منٹ کا وقت مقرر تھا۔ اس طرح ایک گھنٹہ میں تمام مضامین کا امتحان لے لیا گیا۔ امتحان کے بعد اوّل دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات تقسیم کرنے سے پہلے طلباء کے لئے نصائح کا پروگرام مرتب کیا گیا۔ چنانچہ سب سے پہلے مکرم مولوی محی الدین صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ نے طلباء کو زیادہ سے زیادہ تبلیغ کرنے کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ تبلیغ کرنے سے علم بڑھتا ہے۔ اس لئے آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اس کو دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ ان کے بعد مکرم مرزا محمد ادریس صاحب نے طلباء کو بتایا کہ ہم میں سے ہر شخص کا فرض ہے کہ اس نے جس پیغام کو سن کر خود تسلیم کیا ہے۔ اس کو دوسرے لوگوں تک بھی پہنچائے۔ اس کے بعد خاکسار نے بتایا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر یامرون بالمعروف

باقی صفحہ پر

اگر تم مغربی تہذیب کی تقلید کرتے ہو تو .....

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دورۂ مغرب ۱۹۸۰ء میں واشنگٹن میں قیام کے دوران مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۸۰ء کو جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کی طرف سے دیئے گئے ایک استقبالیہ میں شرکت کی اور انہیں اپنے خطاب سے نوازا۔

"حضور نے مغربی تہذیب اور اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والے اخلاقی دیوالیہ پن کی ہلاکت آفرینی سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔ اس ملک کی معاشرتی فضا اور یہاں کے تمدنی ماحول کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے۔ یاد رکھو اگر تم نے یہاں کے تمدنی ماحول کا اثر قبول کیا اور بے راہ روی کی رو میں بہہ گئے تو تم اپنے آپ کو لاکھ مہذب سمجھو تم خدا کی نگاہ میں گر جاؤ گے۔ اگر تم اخلاقی اور روحانی اقدار سے عاری ہو تو تمہاری اعلیٰ رہائش، اعلیٰ پوشاک اور زندگی کی دیگر آسائشیں تمہارے کسی کام نہ آئیں گی اور تمہیں خدا کے غضب سے نہ بچا سکیں گی۔

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو چار قسم کی استعدادیں عطا کی ہیں۔ یعنی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی استعدادیں اسلام نے ہر انسان کا یہ حق مقرر کیا ہے کہ اس کی ان جملہ استعدادوں کی کامل نشو و نما ہو۔ معاشرہ کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر انسان کی ان سب استعدادوں کی کامل نشو و نما کا انتظام کرے۔ اب اگر کسی معاشرہ میں جسمانی اور ذہنی استعدادوں کی نشو و نما تو کی جاتی ہے اور اخلاقی و روحانی استعدادوں کو مفلوج کر کے رکھ دیا جاتا ہے تو ایسا معاشرہ کبھی صالح معاشرہ نہیں بن سکتا۔ صالح معاشرہ وہی معاشرہ ہوگا جس میں جسمانی اور ذہنی استعدادوں کے ساتھ ساتھ اخلاقی اور روحانی استعدادوں کے نشو و ارتقاء کا بھی اہتمام ہو۔ اگر مغربی تہذیب کی تقلید کر کے تم اپنی اخلاقی اور روحانی استعداد کو مفلوج کر لیتے ہو اور روحانیت سے بالکل عاری ہو جاتے ہو تو پھر تمہیں یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ تم انسان نہیں بلکہ کتے سے بھی بدتر ہو۔

(دورۂ مغرب صفحہ ۵۲۰ - ۵۲۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت ہائی سکول گیمبیا میں جلسہ سیرت النبیؐ

مرتبہ ۔ مکرم مرزا عبدالحق صاحب استاد اسلامیات نصرت ہائی سکول گیمبیا

گیمبیا (مغربی افریقہ) میں غالب مسلم اکثریت کے باعث میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتماع ہر سال اہتمام کے ساتھ منعقد کرائے جاتے ہیں مقامی لحاظ سے اسے "گامو" یا مولود النبیؐ کہا جاتا ہے۔ جس میں مسلمان تقریباً تمام رات وعظ سننے عربی قصیدے۔ نعتیں پڑھنے اور نوافل ادا کرنے میں گزار دیتے ہیں۔ نصرت ہائی سکول کو گیمبیا میں چونکہ پہلا مسلم سکول ہونے کا فخر حاصل ہے۔ لہٰذا اس ادارہ کے لئے ایسی اسلامی تقریب کا انعقاد ازبس ضروری ہے اور باعث فخر بھی۔ چنانچہ حسب معمول امسال بھی جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سکول کے اپنے وسیع اسمبلی ہال میں منعقد ہوا۔ اس سال کا امتیاز یہ ہے کہ اظہار عقیدت کے لئے مقررین سب طلبہ ہی تھے۔ اجلاس کی صدارت احمدیہ مسلم مشن کے امیر و مبلغ انچارج جناب داؤد احمد صاحب حنیف نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم سے کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا جو سکول کے ایک طالب علم عزیزم محمد وکاہ نے سورہ الفلق کو نہایت خوش الحانی سے عربی طرز پر پڑھ کر کی تھی۔ صاحب صدر نے اپنے تعارفی کلمات میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتماع منعقد کرانے کی غرض و غایت اور افادیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ محسن انسانیتؐ کے اسوۂ حسنہ کو اس مادہ پرست ماحول میں سمجھنا اور اسے کھلی ہوئی کتاب کی طرح دوسروں تک پہنچانا ہمارا مدعا ہے جس کے لئے ہم آج یہاں جمع ہوئے ہیں اور نصیحت فرمائی کہ دوران اجلاس تالی نہ بجائی جائے بلکہ یاد رکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ زیر لب درود شریف دہرایا جائے جس کے ساتھ فرشتے رحمت لئے ہوئے محفل والوں کے لئے وارد ہوتے ہیں۔ بعدہٗ حسب ذیل موضوعات پر طالب علم مقررین نے اپنے اپنے وقت پر برجستہ اظہار خیال فرمایا:۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ابتدائی حالات اور جوانی میں پاکیزہ اخلاق کا مظاہرہ وحی اوّل اور اس کے اثرات و تاثرات۔ مکی زندگی۔ ہجرت مدینہ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی جنگیں۔ غزوہ احد اور اخلاقی اسباق۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صداقت آنحضرتؐ اور عفو عظیم۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بطور محسن انسانیت۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور تعدد ازواج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور برکات خداوندی۔

طلباء کی تقاریر کے بعد مکرم جناب امیر صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسے پیارے اور عظیم رسول کی صداقت آپؐ کے مبارک اخلاق کے ذریعہ سے اظہر من الشمس ہے آپؐ کے اخلاق قرآن کریم کا آئینہ ہیں۔ جن کی تکمیل کے لئے حضرت اقدس بانی سلسلہ مبعوث ہوئے ہیں اس خدمت میں ہر آن خدائے قدیر کے فرشتے اپنی رحمت اور برکت کے ساتھ شامل ہوتے ہیں انہوں نے حضرت اقدس کے درج ذیل الفاظ پڑھ کر سنائے۔

"ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں جس نے ایسے نبی کی پیروی ہمیں نصیب کی جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے جیسے اجسام کے لئے سورج وہ اندھیرے کے وقت ظاہر ہوا۔ اور دنیا کو اپنی روشنی سے منور کر دیا۔ وہ نہ تھکا نہ ماندہ ہوا جب تک کہ عرب کے تمام حصہ کو شرک سے پاک نہ کر دیا۔ وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے کیونکہ اس کا نور ہر ایک زمانہ میں موجود ہے۔ اور اسکی سچی پیروی انسان کو یوں پاک کرتی ہے کہ جیسے ایک صاف اور شفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو۔ کون صدق دل سے ہمارے پاس آیا جس نے اس نور کا مشاہدہ نہ کیا اور کس نے صحت نیت سے اس دروازہ کو کھٹکھٹایا جو اس کے لئے کھولا نہ گیا۔ لیکن افسوس کہ اکثر انسانوں کی یہی عادت ہے کہ وہ سفلی زندگی کو پسند کر لیتے ہیں۔ اور نہیں چاہتے کہ نور ان کے اندر داخل ہو۔

(چشمۂ معرفت ۔ صفحہ ۲۸۸)

امیر صاحب نے بتایا کہ ہر قسم کی عظمت اور ہر نوع کی برکت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ پاک کو اپنانے سے حاصل ہوتی ہے مزید برآں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا موجب صد سعادت ہے جس سے قلب و نظر روشن ہوتے ہیں جیسا کہ حضرت اقدس کا مشاہدہ ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

"اس مقام پر کچھ جو یاد آیا کہ ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ فرشتے آب زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں۔ اور ایک نے ان میں سے کہا یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمدؐ کی طرف بھیجی تھی صلی اللہ علیہ وسلم۔ (براہین احمدیہ صفحہ ۵۷۶ حاشیہ)

اجلاس کی کارروائی اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ جو صدر جلسہ محترم امیر صاحب کے زیر ارشاد خاکسار نے کروائی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض سٹاف ممبر جناب بدر اجوف نے ادا کئے۔ طلبہ نے احمدیہ مشن اور جناب امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا جن کے باعث ایسی اسلامی تقریب میں محسن انسانیت کے بارہ میں کچھ بولنے اور سننے کا موقع میسر آیا۔

ریڈیو گیمبیا نے اپنی قومی نشریات میں نصرت ہائی سکول کی اس مبارک تقریب سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خبر کو تین بار تینوں زبانوں انگریزی۔ وولف اور مندنگا میں نشر کیا۔

بالآخر درخواست دعا ہے کہ ارض بلال میں رہنے والے مخلص اور فدائی روحوں کو سچی محبت رسول نصیب ہو تا غلبہ اسلام قریب تر ہو جائے۔ آمین

حضرت مصلح موعود کی کتب۔ خطبات وغیرہ میں سے قیمتی، سبق آموز اور غور و فکر پیدا کرنے والے دلچسپ واقعات پیش خدمت ہیں۔ اس سلسلے میں قارئین کی شرکت کا خیر مقدم کیا جائے گا: (ادارہ)

افکار عالیہ

وہم کا علاج کسی کے پاس نہیں!

میں آپ لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ وہم میں نہ پڑیں سنا ہے کہ ایک استاد تھا جو لڑکوں پر بڑا ظلم کرتا تھا۔ ایک دن لڑکوں نے ارادہ کیا کسی طرح چھٹی لینی چاہیئے۔ ایک لڑکے نے کہا اگر میرا ساتھ دو تو میں چھٹی لے دیتا ہوں۔ میں جا کر کہوں گا استاد جی آپ کو آج کیا ہوا ہے۔ آپ کا چہرہ زرد معلوم ہوتا ہے۔ پھر تم آنا اور میری تائید کرنا۔ لڑکوں نے یہ تجویز مان لی۔ اس پر اس لڑکے نے جا کر کہا استاد جی! خیریت ہے؟ استاد نے کہا کیا بکتا ہے اپنا کام کرو۔ اس نے کہا آپ کا چہرہ زرد معلوم ہوتا ہے۔ اس پر استاد نے اسے گالیاں دیں۔ اور دوسرا ایک اور آ گیا۔ اس نے بھی آ کر یہی کہا۔ اسے بھی گالیاں دیں مگر پہلے کی نسبت کم۔ آخر لڑکوں نے باری باری آنا اور یہی کہنا شروع کیا۔ چھٹے ساتویں لڑکے تک استاد جی! نے اتنا مان لیا کہ ذرا طبیعت خراب ہے تم تو یونہی پیچھے پڑ گئے ہو جب پندرہ سولہ لڑکوں نے کہا تو استاد جی کہنے لگے۔ کچھ حرارت سی محسوس ہوتی ہے۔ اچھا لیٹ جاتا ہوں یہ خیال کرتے کرتے اس کو بخار ہو گیا۔ اور لڑکوں کو چھٹی دیکر گھر چلا گیا۔ لڑکوں نے گھر جا کر اپنی ماؤں سے کہا کہ استاد جی بیمار ہو گئے ہیں۔ ان کی عیادت کرنی چاہیئے۔ جب عورتیں ان کے گھر جانے لگیں اور اظہار ہمدردی کرنے لگیں تو اس نے سمجھا میں تو بہت سخت بیمار ہو گیا ہوں۔ آخر وہ اس بیماری میں مر گیا۔

(تقریر جلسہ سالانہ فرمودہ ۲۸ فروری ۱۹۲۵ء مندرجہ منہاج الطالبین صفحہ ۱۰۹)

(مرسلہ :۔ عالیہ ملک ۱۰۳۔ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ نزد نصرت ربوہ)

بقیہ :۔ بانڈونگ

ویتھون عن المنکر۔

کہ مومنوں میں ہر زمانہ میں ایک ایسی جماعت موجود رہنی چاہیئے جو لوگوں کو اسلام کی دعوت دے یعنی تبلیغ کرے اور پھر لوگوں کو نیکی کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔ یعنی تربیت کا کام بھی کرے یہ دو کام اس وقت جماعت احمدیہ کے سپرد ہیں اس لئے آپ لوگ اس کام کو اچھی طرح نبھانے کی کوشش کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے

اس کے بعد انعامات تقسیم ہوئے اور امتحان دینے والے تمام خدام اور لجنات کو سندات تقسیم کی گئیں اور آخر میں خاکسار نے اختتامی دعا کرائی۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ کی جماعتہائے شمال مشرقی ریجن کا ایمان افروز اجتماع

یوم مصلح موعود پر پیشگوئی متعلقہ پسر موعود کا روح پرور تذکرہ۔

مبلغ سلسلہ شمال مشرقی ریجن امریکہ مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب مقیم نیویارک

۲۱ فروری ۱۹۸۲ء بروز اتوار مصلح موعود کے منانے کے لئے شمال مشرقی ریجن کی جماعتوں کے اکثر احباب جن کا تعلق نیویارک۔ نیوآرک (نیوجرسی) ولنگبرو (نیوجرسی) فلاڈیلفیا (پنسلونیا) اور باسٹن (میسچوسٹ) سے ہے۔ نیوآرک والی ایم بی اے کے ہال میں باوجود موسم کی خرابی کے۔ ۱۱ بجے قبل دوپہر بڑے شوق اور اخلاص سے پہنچ گئے۔ (جلسہ کا انتظام نیوآرک کی جماعت نے کرکے میزبانی کا شرف حاصل کیا)

ساڑھے گیارہ بجے پاکستانی۔ ہندوستانی اور امریکن احمدی احباب جو بہت بڑی تعداد میں بیوی بچوں سمیت آئے ہوئے تھے۔

ایک وسیع ہال میں بیٹھ گئے تھے اس ہال کو تبلیغی قطعات سے سجایا گیا تھا اور اس کے درمیان پردہ ڈال کر مردوں اور عورتوں کے لئے الگ الگ نشست گاہوں کا انتظام کیا گیا تھا اجلاس کے دوران بھی دوست دور و نزدیک سے غیر متوقع طور پر اس کثرت سے آتے رہے کہ کرسیوں کے پُر ہو جانے کی وجہ سے متعدد دوستوں کو زمین پر چادریں بچھا کر (جو اصلاً نماز کے لئے مہیا کی گئی تھیں) بٹھانا پڑا۔ مسرت اور ایمان بھری فضا میں خاکسار کی صدارت میں جلسہ شروع ہوا۔ سردار رفیق احمد صاحب نے سورۃ نور کی خوش الحانی سے تلاوت کی اور وسیم احمد چوہدری (باسٹن) نے عمدہ انداز میں ورثمین سے نظم پڑھی۔ اس کے بعد برادر محمد صادق۔ صدر جماعت نیوآرک (نیوجرسی) نے بحیثیت میزبان۔ آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ ان کی خوش آمدیدی تقریر میں اخلاص اور عقیدت۔ سلسلہ سے محبت اور اسلام کی ترقی کا ایمان افروز تذکرہ تھا۔ برادر محمد صادق معمر لیکن فعال بزرگ ہیں جنہیں جماعت میں ایک خاص روحانی مقام حاصل ہے۔ ان کی تقریر کے بعد نارتھ ایسٹ ریجن کے صدر محترم برادر عابد حنیف صاحب نے جو امریکن احمدی ہیں۔ اور حضرت اقدس ..... کی بعض عربی تصانیف کا انگریزی میں ترجمہ بھی کر چکے ہیں۔

"پیشگوئیوں کی اہمیت" کے موضوع پر عالمانہ تقریر کی۔ انہوں نے قرآن کریم کی متعدد آیات کی روشنی میں پیشگوئیوں کو۔ مامورین سے مختص کیا اور خوشخبری کے پورا ہونے کو انبیاء کی صداقت اور منبع اخبار۔ ذات باری تعالیٰ کی صداقت کے ثبوت کے طور پر پیش کیا پیشگوئی کے موضوع پر عمومی معلومات حاصل ہو جانے کے بعد فدائیان احمدیت کو محترم ڈاکٹر خلیل احمد ناصر صاحب کی زبانی ان کے مخصوص عالمانہ انداز میں پیشگوئی مصلح موعود کے اہم پہلوؤں کو سننے کا موقع ملا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے پیشگوئی کے پس منظر کو بیان کرکے عیسائیت جس شدت سے اسلام پر حملہ آور ہو رہی تھی۔ اور مسلمان جس ادبار اور مایوسی کا شکار ہو چکے تھے۔ اس پر روشنی ڈالی۔ اور جن حیرت انگیز حالات میں یہ پیشگوئی واضح طور پر پوری ہوئی۔ ان کا ذکر کیا۔ اور اسی روح پرور انداز میں اس حیرت انگیز۔ تبدیلی کی نشاندہی کی جو دین حق کی ترقی اور عروج کا باعث ہوئی۔ اور ان مخصوص جہات اور اوصاف کو بیان کیا جو پیشگوئی مذکور میں۔ حضرت مصلح موعود کے وجود سے مختص ہیں اس عالمانہ تجزیہ کے بعد خاکسار نے حضرت مصلح موعود کی شخصیت کے بعض نمایاں پہلو بالخصوص عین عنفوان جوانی میں خلافت پر مامور ہونے پر جس ایمان اور یقین کے ساتھ تقویٰ کی باریک راہوں پر عمل کرکے۔ جماعت کو جس عروج اور ترقی کے مقام پر پہنچایا۔ اس کا تفصیلی ذکر کیا نیز حضرت مصلح موعود کے ابتدائی زمانہ خلافت کے الہام یُعْصَمُ مِنْکَ وَمِنْهُمْ کی تشریح کرکے بتلایا کہ مختلف ادوار میں یہ پیشگوئی کس شان اور عظمت سے پوری ہوتی رہی۔

سلسلہ احمدیہ کی تاریخ کا وہ حصہ جو حضرت مصلح موعود کی خلافت سے تعلق رکھتا ہے اس کا بیان حاضرین (جن میں سے اکثر نوجوان تھے) کیلئے مفید اور معلوماتی ثابت ہوا۔ جلسہ کے اختتام کا اعلان کرنے سے پہلے خاکسار نے دوستوں سمیت دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دل کھول کر ہر قسم کی قربانی پیش کرتے رہنے کی توفیق بخشے رکھے تاکہ ہم ان پروگراموں کی تکمیل میں حصہ پاتے رہیں۔ جو حضرت مصلح موعود اور حضور کے فرزند ارجمند کے جاری کردہ ہیں ہیں۔

لنچ کے بعد جو میزبان جماعت نے پیش کیا اور جس کا وسیع پیمانہ پر انتظام موجود تھا ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں۔ اس کے بعد حضرت مولوی ظہور حسین صاحب بخارا (جن کے بچے امریکہ میں رہائش پذیر ہیں) محترم قاضی محمد اسلم صاحب اور محترم چوہدری بشارت علی صاحب (والد محترم ڈاکٹر چوہدری امتیاز احمد صاحب) کا ذکر خیر کرنے کے بعد ان کا غائبانہ جنازہ پڑھایا گیا۔ اور اس کے بعد یہ جماعتی ریجنل تقریب ایمان افروز اور روح پرور فضائیں اختتام پذیر ہوئی

آہ! میاں غلام احمد صاحب "انصاف کمپنی فیصل آباد"

مکرم حمید عابد صاحب طالبعلم ایم ایس سی۔ ربوہ

پندرہ ۱۵ فروری ۱۹۸۲ء صبح ۹ بجے طویل علالت کے بعد میاں غلام احمد صاحب اس جہانِ فانی سے رحلت فرما کر خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

؎ بلانے والا ہے سب سے پیارا، اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آنکھیں اشکبار ہیں اور دل افسردہ ہے مگر ہم اپنے رب کی تقدیر پر خوش اور اسکی رضا پر راضی ہیں؛ کیونکہ بلانے والا ہمیں جانے والے سے زیادہ پیارا ہے۔

میاں صاحب فطرتی طور پر انکسار۔ عاجزی اور سادگی پسند تھے۔ دوسروں کو بھی یہی تلقین کیا کرتے تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند اور سلسلہ کے لئے بڑی غیرت اور جذبہ رکھتے تھے۔ حضرت اقدس سے آپ کو بڑی عقیدت تھی۔ حضرت اقدس کی صداقت کے نشانات کا اکثر تذکرہ فرماتے۔ ۱۹۷۴ء کے بعد جب بھی مجھے شرفِ ملاقات حاصل ہوا، تو آپ نے بڑے کرب کے ساتھ نوع انسان کی گمراہی اور حضرت اقدس کی پیشگوئیوں کے تازہ ظہور کا تذکرہ دلنشین انداز میں کیا۔

آپ بڑے ملنسار، خوش اخلاق، با اصول اور دیانتدار تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے مال و دولت میں بڑی برکت ڈالی۔ آپ ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے کہ یہ محض میرے رب کا فضل ہے، لہٰذا ہر تحریک میں مختلف مواقع پر ربُّ العزت کی عنایت کو بڑھ چڑھ کر بانٹتے اور خدا کا شکر ادا کرتے تھے۔

آپ بڑے مہمان نواز تھے گھر میں مہمان کو دیکھ کر آپ کو تسکین ہوتی، اتفاقیہ ہی نہیں بلکہ ارادتاً اپنے حلقہ احباب کو اپنے ہاں بلانا اور ان کی خدمت کرنا آپ کا معمول تھا۔ اکثر اسلامی تہواروں پر ہم طالب علموں کو کالج کے ہوسٹل سے گھر بلاتے اور والدین کی سی شفقت سے نوازتے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے باہمی گفتگو کے ذریعہ معاملات کو سلجھانے کی خصوصیت سے نوازا تھا ہمارے گاؤں کے بعض افرادِ جماعت میں کچھ اختلاف تھا، آپ ہمارے ہاں تشریف لائے اور بڑے احسن طریق سے اپنے عقائد کا حوالہ دے دے کر ان کے اختلاف ختم کیے۔

میاں صاحب بڑے باہمت اور مستقل مزاج تھے۔ ۱۰ سال قبل جب آپ پہلی بار کشمیر میں ہمارے گاؤں گئے۔ تو شدید بارش میں پندرہ ۱۵ میل کی انتہائی دشوار اور کٹھن مسافت طے کرکے رات گئے ہمارے گاؤں پہنچے۔ صبح دادا جی نے مجھے کہا جاؤ سلام کرو، میں آپ کے قریب ہوا آپ نے مجھے گود میں جگہ دی میں نے اس وقت آپ کے نرم و نازک پاؤں پر درجنوں چھالے دیکھے مگر چہرہ نور سے چمک رہا تھا۔ کیونکہ آپ وقفِ عارضی کا وعدہ نبھانے کے لئے جائے مقصود پر پہنچ چکے تھے۔ کالج میں دوران تعلیم ایک وقت میں نے غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ جب آپ کو علم ہوا تو آپ نے مجھے منع فرمایا اور میری ان مصروفیات کو ناپسند کیا۔ ان دنوں میں میں اکثر آپ سے ملاقات کرنے سے کتراتا تھا مگر ایک دفعہ میں نے ارادہ کرکے آپ سے ملاقات کی اور عرض کیا کہ میاں صاحب مجھے کوئی نصیحت فرمائیں، آپ نے جواباً کہا احمدیت کے نور کو پہچانو اور اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریق سے نبھاؤ۔ بے شک ایک نہایت ہی پیار کرنے والا دعا گو اور سلسلہ سے محبت کرنے والا وجود ہمیں داغ مفارقت دے گیا۔ دل حزن و ملال سے پُر ہے میں دست بدعا ہوں اور احبابِ جماعت اور خاندانِ حضرت اقدس سے درخواست کرتا ہوں کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے۔ اور لواحقین کو صبر کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کی توفیق بخشے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

وہ روح ہمیشہ رہے آسودۂ جنت بھولیں گے نہ دل اس کی عنایات و محبت

تحریک جدید کا مالی جہاد اور انصارِ ربوہ

تحریک جدید کے مالی جہاد میں ربوہ کے انصار کا حصہ کسقدر ہے، اس کا جائزہ لینے کے بعد کچھ کوائف درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ دیگر مجالس بھی مسابقت فی الخیرات کے جذبہ کے تحت آگے نکلنے کی کوشش کریں

- انصار کے تعاون سے ربوہ کے محلوں کے سال گذشتہ کے وعدے بقدر ۱,۱۸,۰۰۰/ کو سال رواں میں ۱,۴۱,۰۰۰/ تک پہنچایا گیا
- گذشتہ سال ربوہ کے ۱۲۶۳ انصار تحریک جدید میں شامل تھے جبکہ سال رواں میں ۱۳۴۳ ہیں۔
- معاونین خصوصی انصار ربوہ کی تعداد گذشتہ سال ۵۹ تھی۔ سال رواں میں ۶۷ ہے۔

ذاتک فضل اللہ (قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ اطفال کب اور کیسے؟

(شعبہ تجنید و اشاعت)

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۱۰ تا ۱۶ اپریل ۱۹۸۲ء ہفتۂ اطفال کا انعقاد کر رہی ہے۔ اس ہفتہ کے سلسلہ میں شعبہ جات تجنید و اشاعت سے متعلق ہدایات پیش ہیں۔

شعبہ تجنید:۔ ● اطفال کی تجنید کا تفصیلی جائزہ لیکر تمام اطفال کو تجنید میں شامل کریں۔ ● سائقین کی فوری تقرری کریں ● فہرست تجنید اگر نہیں بھجوائی تو فوری بھجوا دیں۔

شعبہ اشاعت:۔ ● مرکز کے مقرر کردہ تشحیذ الاذہان کی خریداری کا کم از کم معیار پورا کیا جائے ● اس ہفتہ میں بچوں سے زیادہ سے زیادہ مضامین لکھوا کر تشحیذ میں اشاعت کیلئے بھجوائے جائیں ● مرکزی مقابلہ مضمون نویسی "سیرت حضرت علی رضؓ" میں زیادہ سے زیادہ اطفال سے مضامین لیکر بھجوائے جائیں۔

براہ کرم ان ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اس ہفتہ کو شایانِ شان طریق پر منائیے۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے درخواستوں کے موصول ہونیکی آخری تاریخ

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدوار واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ انٹرویو کی معین تاریخ کا اعلان عنقریب الفضل میں کر دیا جائے گا۔ لیکن داخلہ کیلئے درخواستیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ۱۹۸۲ء ہے۔

اس لئے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی خواہش رکھنے والے نوجوان میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں اور پھر میٹرک کے نتیجہ کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

اعلان تربیتی کلاس برائے طالبات میٹرک

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام پندرہ روزہ تربیتی کلاس برائے طالبات میٹرک مورخہ ۲۳ اپریل تا ۶ مئی ۱۹۸۲ء منعقد کی جا رہی ہے۔ اس کلاس میں صرف اس سال میٹرک کا امتحان دینے والی پنجاب کی لڑکیاں شریک ہوں گی۔ صدر صاحبان لجنات اپنی میٹرک کی لڑکیوں کو اس کلاس میں شمولیت کی تحریک کریں اور جلد از جلد مرکز کو اطلاع دیں کہ ان کی کتنی طالبات شریک ہونگی۔

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تربیتی کلاس بھی انہی تاریخوں میں منعقد ہو رہی ہے۔ صدر صاحبان لجنات اپنے ہاں تنظیم خدام الاحمدیہ سے رابطہ قائم کر کے طالبات خدام کے ساتھ بھجوانے کا انتظام کر سکتی ہیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مثالی وقار عمل

جملہ ناظمین مجالس اطفال کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۱۶ اپریل بروز جمعۃ المبارک اپنی اپنی مجالس میں ایک مثالی وقار عمل منائیں۔ قبل از وقت مقام وقار عمل کا تعین ضروری سامان کی فراہمی وغیرہ امور سرانجام دیکر ہر مجلس کے سو فیصد اطفال کو اس وقار عمل میں شامل کرنیکی کوشش کریں اور رپورٹ علیحدہ کاغذ پر جلد مرکز میں بھجوائیں۔

(سیکرٹری وقار عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ناظمین اطفال جائزہ لیں

- کیا آپ اطفال کو ہر ماہ مطالعہ کیلئے مقررہ کتاب کا مطالعہ کرواتے ہیں
- کیا آپ اطفال کو مرکزی امتحانات کی تیاری کروا رہے ہیں۔
- کوئی طفل ایسا تو نہیں جو قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتا یا سیکھ نہیں رہا
- کیا ہر طفل اپنی عمر کے لحاظ سے کسی سکول میں داخل ہو کر مادی تعلیم حاصل کر رہا ہے
- آپ گاہے گاہے اس بات کا جائزہ لیتے رہا کریں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

انعامی مقابلہ مقالہ نویسی برائے لجنات

تمام صدر صاحبات لجنات کیلئے اس سال کے انعامی مقالہ نویسی کا عنوان، شرائط اور چیدہ چیدہ ذیلی عنوانات درج ذیل ہیں انہیں نوٹ فرمالیں۔ اور تیاری شروع کر دیں۔

شرائط:۔

عنوان:۔ "سیرۃ و سوانح حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ"

۱۔ حجم مقالہ۔ الفاظ ۸ تا ۱۰ ہزار
۲۔ مقالہ خوشخط ہو اور کاغذ کے ایک طرف لکھا ہو۔
۳۔ زیر مطالعہ کتب کی فہرست کا اندراج ہو۔
۴۔ مقالہ میں درج شدہ اقتباس کا حوالہ مکمل درج ہو۔
۵۔ دفتر میں مقالہ وصول ہونیکی آخری تاریخ یکم ستمبر ہے۔
۶۔ اوّل، دوم اور سوم آنے کا انعام بالترتیب ۳۰۰/- ، ۲۰۰/- اور ۱۰۰/- ہے۔
۷۔ تصدیق صدر کہ مقالہ مقالہ نگار نے خود لکھا ہے۔
۸۔ انٹرویو مقالہ اجتماع کے موقع پر لیا جائے گا۔

ذیلی عنوانات:۔

۱۔ حضرت خدیجہ رضؓ کا حسب و نسب اور قبیلہ۔ ۲۔ ابتدائی حالات زندگی ۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عقد مبارک میں آنا۔ ۴۔ آپکی مالی خدمات ۵۔ حضرت خدیجہ رضؓ نے شدائد و مصائب کی آندھیوں میں آنحضرت صلعم کا ساتھ دیا۔ شعب ابی طالب کا زمانہ
۶۔ وفات کا حادثہ ... عام الحزن ۷۔ آپ وفادار۔ جانثار اور مردم شناس تھیں۔
۸۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں آپ کی قدر و منزلت ۹۔ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں آپ کی قدردانی اور عزت افزائی۔ ۱۰۔ آپ کے جملہ اوصاف حمیدہ بحیثیت بیوی، ماں اور خاتون خانہ۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

آنکھوں کیلئے کیوریٹو نسخے

- سفید موتیا بند کا (۴۰ روزہ) کورس قیمت ۶۰/- CATARACT COURSE
- اجتماع خون سے نابینائی EALESS DISEASE CURE
- آنکھوں کی پرانی سوزش۔ سرخی۔ کھجلی۔ ککرے EYES CURE
- آنکھ کا ناسور (بھگندر) EYE FISTULA CURE
- آنکھ کا پھولا EYE ULCER CURE
- نظر کی کمزوری EYESIGHT CURE
- کالا موتیا کا (۴۰ روزہ) کورس قیمت ۶۰/- GLAUCOMA COURSE
- دور کی نظر کمزور ہونا MYO PIA CURE
- اندھرا آنا۔ شب کوری NIGHT BLINDNESS CURE
- سوزش چشم۔ آنکھ دکھنا OPHTHALMIA CURE
- ناخونہ کا (۴۰ روزہ) کورس قیمت ۶۰/- PTERYGIUM COURSE
- لکھنے پڑھنے میں دشواری READING EYESIGHT CURE
- بھینگا پن SQUINT CURE
- آنکھ پر بار بار گوانجنی نکلنا STYES CURE

میڈیکل سٹورز سے ۱۵/- فی کیور۔ خاص پتے
کراچی صدر۔ خواجہ میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ۔
لاہور۔ بزمی بی کیمسٹ ۱۸ کرشنل بلڈنگ نزد پرانی انارکلی
پرائس لسٹ۔ لٹریچر و دیگر تفصیلات مفت۔

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

خدام بھائی میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوتے ہی ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی کلاس میں داخل ہوں

مہتمم صنعت و تجارت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باقاعدہ رپورٹس بھجوانے والی لجنات

اکتوبر ۱۹۸۱ء تا مارچ ۱۹۸۲ء

ربوہ۔ احمد نگر۔ چنیوٹ۔ لائلپور۔ جھنگ صدر۔ فیصل آباد۔ گوجرانوالہ۔ چک ۳۳۲ ج۔ب فیصل آباد۔ گجرات۔ کھاریاں۔ حلقہ شاہ تاج شوگر ملز۔ معین الدین۔ سرگودھا بھیرہ۔ خوشاب۔ چک ۱۰۱ پنیار۔ ملتان۔ لودھراں۔ چاہ شیخواہ۔ میانوالی۔ جہلم۔ گوجرانوالہ حافظ آباد۔ چک چٹھہ۔ گکھڑ منڈی۔ ترگڑی۔ ساہی وال۔ شیخوپورہ۔ سانگلہ ہل۔ کالیہ چوہڑکانہ منڈی۔ بہوڑو چک ۱۰۱۔ آنبہ۔ چک ۳/۵۳ بچیکی۔ سیالکوٹ۔ کھرپہ۔ ساہووالہ۔ ڈسکہ۔ کوٹ آغا خان۔ معراجکے۔ میادی نانوں۔ لاہور۔ فیکٹری ایریا۔ شاہدرہ۔ رائے ونڈ راولپنڈی۔ اسلام آباد۔ پشاور۔ نوشہرہ چھاؤنی۔ تربیلہ ڈیم۔ راجن پور۔ مجاہد آباد کاؤنی ڈیرہ غازیخان۔ چک ۲۳/۵۸ء ضلع بہاولپور۔ چکیب آباد۔ ماکھڑ۔ کروندی ضلع خیرپور۔ نواب شاہ حلقہ نمبر ۱۔ جمالپور۔ رحمن آباد۔ قمر آباد۔ گوٹھ مولوی عبدالسلام۔ باندھی بشیر آباد اسٹیٹ۔ مبارک آباد۔ ٹنڈو غلام علی۔ کوٹ احمدیہ ضلع بدین۔ انور آباد۔ کوٹہ۔ کریم نگر فارم۔ پھیرو چیچی۔ گوٹھ چوہدری علم دین۔ بتی سر روڈ۔

صرف ۲ ماہ کی رپورٹ بھجوانے والی لجنات

حسن پور۔ گوکھووال۔ چک ۲۸۰ پ لاہور۔ سمندری۔ چک ۸۴ سرشمیر۔ دھیر کے کلاں۔ چک سکندر۔ چک ۳۳ جنوبی۔ چک ۱۶۸ شنگلہ۔ چک ۷۸ جنوبی۔ چک ۴۹ جنوبی سرگودھا چک ۲۲ جنوبی سرگودھا۔ بستی جمال والا کھکھی۔ گگو منڈی۔ مانگٹ اونچہ۔ وزیر آباد۔ ترگڑی۔ اوکاڑہ (۳ ماہ کی اکٹھی) نارنگ منڈی۔ بہڑکے ضلع شیخوپورہ۔ چونڈہ۔ بدوملہی۔ ضلع قصور۔ ضلع مردان (۳ ماہ کی اکٹھی) رحیم یار خان۔ خان پور۔ بہاولپور۔ سکھر۔ گوٹھ چوہدری غلام محمد چیمہ۔ ضلع تھرپارکر (۳ ماہ کی اکٹھی) کنری۔ محمود آباد اسٹیٹ۔ نفیس نگر فارم۔ محمد آباد اسٹیٹ

صرف ایک ماہ کی رپورٹ بھجوانے والی لجنات

شورکوٹ شہر۔ شورکوٹ چھاؤنی۔ چک ۶۲ فیصل آباد۔ سعداللہ پور۔ دیونہ منڈی۔ کھوکھر غربی۔ تہال۔ بلال پور۔ چک ۹۹ء شمالی۔ تخت ہزارہ۔ منگوئیل۔ سرائے سدھو۔ فیروز والا۔ پیرکوٹ ثانی۔ سلہوکی۔ راجوالی۔ فیروز والا۔ چک ۱۲۸/۹۰ ننکانہ صاحب۔ کیلے ضلع شیخوپورہ۔ مالو کے بھگت۔ کنجروڑ۔ عزیز پور ڈوگری۔ شاہدرہ ٹاؤن۔ واہ کینٹ۔ پتی اٹک۔ بستی شکرانی۔ دوڑ۔ گوٹھ اسلم شیخ۔ لاڑکانہ۔ ناصر آباد اسٹیٹ۔

کوئی رپورٹ نہ بھیجنے والی لجنات

مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے تقریباً چھ ماہ گزرنے پر بھی تاحال کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ لجنات سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر توجہ دیں اور کارکردگی کی ماہانہ رپورٹ سے مرکز کو مطلع فرمائیں۔

کوٹ سلطان۔ گگی نو۔ عثمان والا۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ چک ۲۲۴ دھیرو کے۔ پیر محل۔ کھڑیانوالہ۔ چک ۸۸ شمالی فیصل آباد۔ چک ۳۶۷ ج ب جلیانوالہ۔ چک ۵۵۹ گ ب فیصل آباد۔ گوجرہ۔ شادیوال۔ گولیکی۔ سدوکے۔ دیونہ لنگے۔ شیخ پور گجرات۔ دھارووالی منڈی بہاؤالدین۔ کھاریاں کینٹ۔ سرائے عالمگیر۔ ماجرا دونہ۔ نصیرہ ضلع گجرات۔ چک ۸۷ شمالی سرگودھا۔ بھابڑہ۔ کوٹ مومن۔ چک ۸۸ شمالی سرگودھا۔ اورحمہ۔ چک ۱۵۲ شمالی۔ ٹھٹھہ جوئیہ چک ۲۵ شمالی سرگودھا۔ بورے والہ۔ خانیوال۔ کبیر والہ۔ حسن پور ملتان۔ بھکر۔ وہاڑی۔ چک 543 E.B وہاڑی۔ چکوال۔ دولیال۔ منگلا چھاؤنی۔ جہلم۔ محمود آباد جہلم۔ پھلوکی ضلع گوجرانوالہ۔ کولوتارڑ۔ نوکھر۔ ڈھرانوالی۔ علی پور چٹھہ۔ چک ۱۱/۲ ساہی وال۔ قبولہ۔ کرتو ضلع شیخوپورہ۔ کوٹ عبدالمالک بھلیاں۔ چک چیمہ ۱۱۷۔ کوٹ رحمت خان۔ نارووال۔ موسےٰ والہ۔ گھٹیالیاں سمبڑیال۔ قلعہ کالروالہ۔ بھروکے کلاں۔ نصو کے۔ حجرہ۔ رائے پور۔ ترسکہ۔ مرل۔ اگوکی۔ بڈیارہ ہانڈو گوجر۔ قصور۔ میانی۔ پتوکی۔ ٹیکسلا۔ گوجر خان۔ پنڈ بیگو وال۔ چونترہ۔ مری۔ مظفر گڑھ لیہ۔ تربیلا ڈیم۔ رسالپور۔ مانسہرہ۔ مردان۔ ٹوپی۔ ایبٹ آباد۔ بالاکوٹ۔ صادق آباد۔ جھول ضلع رحیم یار خان۔ ڈیرہ غازیخان۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان۔ بہاولنگر۔ چک ۴۱ بہاول نگر۔ ہارون آباد چک ۱۸۴/۳.۸ بہاولنگر۔ چک ۱۶۱ مراد۔ اوچ شریف۔ گدو بیراج۔ روہڑی۔ ڈھرکی۔ گوٹھ احمد پور شہداد پور۔ گھیرٹ ضلع خیرپور۔ نواب شاہ حلقہ نمبر ۲ گوٹھ چوہدری عطا محمد۔ حیدر آباد۔ بدین۔ سنجر چانگ۔ گوٹھ حاجی کمال دین۔ میرپور۔ گوٹھ سلطان احمد۔ ٹوکوٹ۔ لطیف نگر فارم۔

جن لجنات کی طرف سے رپورٹس موصول ہوئی ہیں۔ ان میں سے سوائے چند بڑی لجنات کے باقی لائحہ عمل کی ہدایات کو مدنظر رکھ کر رپورٹ نہیں بھجواتیں۔ ہر لجنہ کی عہدہ دار کا فرض ہے کہ وہ مرکزی ہدایات کے مطابق کام کریں اور پھر اپنی کارکردگی سے مرکز کو باقاعدگی سے مطلع فرمائیں۔ بعض لجنات مسلسل کئی ماہ تک ایک ہی طرح کی رپورٹ بھجواتی رہتی ہیں۔ کام میں وسعت اور ترقی پیدا کریں۔ کیونکہ رپورٹوں پر نمبر تعداد میں اضافہ کی صورت میں ہی دیئے جاتے ہیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

تقریب شادی

۱۰ مارچ ۱۹۸۲ء کو میرے بڑے بھائی مکرم محمد انور صاحب چٹھہ بی۔ اے بی ایڈ ابن مکرم چوہدری نور محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 543/E.B ضلع وہاڑی کی تقریب شادی منعقد ہوئی۔ بارات رات کے ۱۱ بجے روانہ ہو کر اگلے دن صبح آٹھ بجے شیخوپورہ پہنچی۔ جہاں مکرم مولوی عبدالرشید صاحب مبشر مربی سلسلہ مقیم شیخوپورہ نے محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب رندھاوا سے آپ کا نکاح بعوض مبلغ بارہ ہزار روپے مہر کا اعلان فرمایا۔ پانچ بجے بعد نماز عصر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

اگلے دن یعنی ۱۲ مارچ ۱۹۸۲ء کو والد محترم چوہدری نور محمد صاحب چٹھہ نے اپنے گاؤں میں ان کی دعوت ولیمہ کا انتظام فرمایا جس میں اعزہ و اقارب کے علاوہ بڑی تعداد میں احمدی اور غیر از جماعت احباب نے شرکت کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے آمین

محمد مظفر چٹھہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک 543/E.B ضلع وہاڑی

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کی اہلیہ محترمہ کچھ دنوں سے پیٹ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار اپنی سکنی جائیداد واقع بدوملہی کے سلسلہ میں ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری اس پریشانی کو دور فرمائے۔ آمین

مظفر احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ

۲۔ خاکسار اپنی زرعی زمین کے سلسلہ میں ایک مقدمہ کی وجہ سے بہت پریشان ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میرا حق مجھے دلوائے اور میری پریشانیاں دور فرمائے۔

مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ

۳۔ خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ ڈیڑھ سال سے گیس اور دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ علاج کے باوجود ابھی مکمل طور پر صحت بحال نہیں ہوئی۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ والدہ صاحبہ کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

رشید علی آف تبی سر روڈ ضلع تھرپارکر

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر الفضل ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ کے حل شدہ پرچے ۲۰ اپریل تک مرکز کو ارسال کر دیں
قائد تعلیم
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ:۔ مجلس مشاورت

کوئی جائیداد بنتی ہے اور وہ لکھی باپ کے نام جاتی ہے تو جب وہ شخص وصیت کراتا ہے تو اس طرح وہ ساری جائیداد جو صرف اس موصی کی محنت اور تگ و دو کے نتیجے میں ہی حاصل نہیں ہوئی وصیت میں اس کے نام لکھی جاتی ہے۔ اس لئے مجلس مشاورت غور کرکے کوئی لائحہ عمل تجویز کرے جس سے زیادہ بوجھ نہ پڑے"

سب کمیٹی نے اس بارہ میں مندرجہ ذیل تجویز منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

"جو جائیداد کسی موصی کے نام ہو اور اس کے بارے میں موصی یہ لکھ کر دے دے کہ جائیداد کا فلاں جزو میرے فلاں وارث یا عزیز نے بنایا ہے اور وہی اس کا مالک ہے اور جائیداد کا یہ جزو میرے ترکہ کے طور پر تقسیم نہیں ہوگا تو اس صورت میں جائیداد کا وہ مذکورہ جزو موصی کی ملکیت تصور نہیں ہونا چاہیئے"۔

اس تجویز پر جن دوستوں نے رائے دی ان کے نام یہ ہیں۔ مکرم محمد اسحٰق صاحب لاہور، مکرم احسان اللہ صاحب، مکرم عبیدالرحمٰن ارشد صاحب لاہور، مکرم عتیق احمد باجوہ صاحب وہاڑی، مکرم ملک محمود احمد صاحب راولپنڈی، مکرم ناصر الدین صاحب مری ضلع راولپنڈی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پر فرمایا کہ یہ تجویز بالکل قابل قبول نہیں ہے۔ اس تجویز میں وصیت کی اصل روح کو کچل دیا گیا ہے۔ وصیت کی اصل روح وہ نمایاں مالی قربانی ہے جو مابہ الامتیاز پیدا کرے۔

حضور نے فرمایا یہ تجویز ردّ کی جاتی ہے۔ یہ ناقابل قبول، عقل کے خلاف، شریعت کے خلاف اور تقویٰ کے خلاف ہے۔

اس کے بعد ایجنڈے کی تجویز ۸ جزو ۵ پر سب کمیٹی کی سفارش پیش ہوئی۔ ایجنڈا کی تجویز ۸ کا جزو ۵ یہ ہے:۔

طالباتِ علم

شوریٰ کمیٹی کی رائے میں صرف جیب خرچ پر وصیت کرنے کی رعائت طلباء اور طالبات علم کے لئے ہی ہونی چاہیئے۔ اس لئے شوریٰ کمیٹی قاعدہ ۳۸۴ الف (رسالہ قواعد وصیت صفحہ ۳۱) میں بعد ترمیم درج ذیل قاعدہ کی سفارش کرتی ہے۔

طلباء یا طالبات علم کی وصیت اگر ان کی کوئی آمد یا جائیداد نہ ہو تو صرف جیب خرچ پر ہی منظور ہو سکتی ہے۔ اور جیب خرچ سے مراد وہ رقم ہے جو کھانے کی فیس اور کتب کے علاوہ انہیں ملے۔ برسر روزگار ہونے یا صاحب جائیداد بننے پر یا طالبات کی صورت میں شادی ہو جانے پر چھ ماہ کے اندر ایسی وصایا کی تجدید ہونی ضروری ہوگی۔

سب کمیٹی نے اس تجویز کو من وعن منظور کرنے کی سفارش کی۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ وصیت تو اس کی منظور ہونی چاہیئے جس کی مالی قربانی اس جیسے دوسرے لوگوں کی قربانی کی نسبت مابہ الامتیاز پیدا کرے۔ طالب علم یا طالبہ کی وصیت کی کیا ضرورت ہے۔ جیب خرچ تو ماں باپ نے دینا ہے۔ انہوں نے خود تو نہیں کمانا۔

حضور نے نمائندگان سے پوچھا کیا آپ کے خیال میں مالی قربانی مابہ الامتیاز پیدا کرنے والی ہونی چاہیئے؟ اس پر جملہ نمائندگان نے باآواز بلند "ہونی چاہیئے" کہہ کر حضور کی تائید کی۔ اس پر حضور نے فرمایا یہ تجویز اگلے سال پھر غور کرکے پیش کی جائے۔ اس کے بعد ایجنڈے کی تجویز ۸ جزو ب کے بارے میں سب کمیٹی کی رائے پیش ہوئی۔ تجویز یہ ہے۔

غیر شادی شدہ خواتین اور بیوگان

غیر شادی شدہ خواتین (جو طالبات علم نہ ہوں) اور بیوگان کی وصیت حسب قاعدہ ۴۳۰ ب (رسالہ قواعد وصیت صفحہ ۲۸) ایسی جائیداد پر ہو سکتی ہے جس پر ان کا گزارہ ہو رہا ہو یا ہو سکتا ہو۔ قاعدہ ۴۳۰۔ب یہ ہے "اغراض وصیت کے سلسلہ میں جائیداد سے مراد ایسی جائیداد ہے جس پر موصی کا گزارہ ہو رہا ہے یا گزارہ ہو سکتا ہے"۔ اس پر سب کمیٹی نے اس تجویز کو بعد ترمیم مندرجہ ذیل صورت میں منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

"غیر شادی شدہ خواتین (جو طالبات علم نہ ہوں) اور بیوگان کی وصیت ایسی آمد یا جائیداد پر ہو سکتی ہے جس پر ان کا گزارہ ہو رہا ہو یا ہو سکتا ہو"

حضور نے فرمایا کہ اس تجویز کے مطابق ۳۵ سال کی عمر کی ایک غیر شادی شدہ استانی جو جان بوجھ کر شادی نہیں کرواتی اور اسلام کے ایک حکم کی خلاف ورزی کرتی ہے اس کی وصیت منظور کر لی جائے گی۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام شادی کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ اس لئے یہ تجویز نامنظور کی جاتی ہے۔

اس کے بعد ایجنڈے کی تجویز ۸ کے جزو ج کے بارے میں سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کی گئی۔ ایجنڈے کی تجویز ۸ کا جزو ج یہ ہے۔

شادی شدہ خواتین کی وصایا کے لئے قاعدہ ۳۷۶۔ ۳۷۶ الف (رسالہ قواعد وصیت صفحہ ۲۷) کافی ہیں۔

سب کمیٹی نے اس تجویز کو قبول کرنے کی سفارش کی۔ حضور نے اس کو قبول فرمایا اور فرمایا کہ شوریٰ کمیٹی ایک سال اور قائم رہے گی۔ جو باتیں یہاں کہی گئی ہیں اس کے مطابق قواعد بدلنے چاہئیں، جہاں ضرورت ہو۔ (باقی)

درخواست دعا

- خاکسار گیس کی وجہ سے دل کی گھبراہٹ اور بہت کمزوری محسوس کر رہا ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ خاکسار کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے درد دل سے دعا فرمائیں۔
- خاکسار کے بھانجہ عزیز میاں عبدالسمیع صاحب کا لاہور میں اپنڈکس کا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے احباب سے مکمل صحت کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ)

گمشدہ ہار

کچھ روز قبل ایک عدد طلائی ہار رحمت بازار میں کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو یہ ہار ملا ہو یا اس کے بارے میں علم ہو ازراہ کرم درج ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(عمران قادر باجوہ مکان ۴۷/۸ دارالرحمت وسطی ربوہ)

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمراء سٹیٹس لمیٹڈ
فون ۳۸۵۲
۶۹۹/۸ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ضروری اطلاع
بہنوں اور دوستوں کی اطلاع کیلئے گذارش ہے کہ حضرت حکیم نظام جان صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ کے فرزند حکیم انوار احمد جان مورخہ ۳-۴-۵۰ اپریل مطابق ہفتہ اتوار پیر کو ربوہ میں بالمقابل ایوان محمود مطب فرمائیں گے۔
ٹائم سنٹر بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ
مینیجر:۔

مکان، دکان، پلاٹ
- برلب پکی سڑک ایک کنال کا نہایت باموقع پلاٹ ناصر آباد سامنے گرین بیلٹ۔
- جلسہ گاہ کے قریب ۱۰ مرلہ / ۱ کنال کے نہایت باموقع پلاٹس۔ پلازہ کاروباری مقاصد کے لئے باموقع دکانیں، پلاٹس اور مکانات بھی فوری فروخت کیلئے موجود ہیں۔ خرید و فروخت کا ہر قسم کا مسائل و وسائل
ریلوے روڈ ربوہ
سنگم کا املاک کنسرن ربوہ

اعلانِ تعطیل

مورخہ ۳ اپریل ۹۸۲ء بروز ہفتہ مجلس مشاورت کے سلسلے میں تعطیل ہوگی۔ لہٰذا اس روز روزنامہ الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمائیں۔ (مینیجر الفضل)

روڈ رولر
کی خرید و فروخت۔ مرمت اور پرزہ جات کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
چوہدری محمد شریف احمد
یونائیٹڈ آٹو انجینئرز
ہسپتال روڈ ٹیکسلا

الیکٹریشن • ریفریجریشن اینڈ ائرکنڈیشننگ
ووکیشنل ریگولر و کریش پروگرام کورسز
کلاسز ۱۵ اپریل سے شروع ہوں گی
داخلہ جاری ہے
الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر
دارالرحمت شرقی "ب" ربوہ فون ۵۹۲
Recognised By
Punjab Board of Technical Education Lahore